# 45768 ـ اگر دو بیویاں ہوں تو کیا دو قربانیاں کرنا ہونگی ؟

**سوال**

میری دو بیویاں ہیں اور ہر بیوی اپنے علیحدہ اورمستقل گھر میں رہتی ہے، کیا میرے لیے ایك ہی قربانی کرنا کافی ہو گی یا کہ مجھے دو قربانیاں کرنا ہونگی ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

آپ کے لیے ایك ہی قربانی کرنا کافی ہے، سوال نمبر ( 45916 ) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ آدمی اور اس کے گھر والوں کی جانب سے ایك ہی قربانی کافی ہے، چاہے ان کی تعداد ایك سو ہی کیوں نہ ہو، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور اپنی آل کی جانب سے ایك بکری ذبح کی تھی، اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو آپ کی نو بیویاں تھیں.

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کہیں بھی یہ منقول نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہر بیوی کو قربانی کرنے کا حکم دیا ہو، حالانکہ قربانی کے کئی سال تکرار کے ساتھ آتے رہے، اور پھر بیویاں بھی ایك سے زائد تھیں، اور اگر ایسا ہوتا تو عادت کے مطابق اسے بھی نقل کیا جاتا، جس طرح دوسری جزئیات نقل کی گئی ہیں.

اور اس کی تائید امام مالك، ابن ماجہ، ترمذی کی حدیث سے بھی ہوتی ہے جسے ترمذی نے صحیح کہا ہے اور وہ حدیث عطاء بن یسار کے طریق سے ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت کیا:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قربانی کا کیا حساب تھا ؟

تو انہوں نے فرمایا: آدمی اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانب سے ایك بکری ذبح کرتا اوراسے خود بھی کھلاتا اور دوسروں کو بھی کھلاتا تھا " انتہی.

ماخوذ از: فتح الباری، اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح کہا ہے.

امام بخاری رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کےدور کو پایا اور انہیں ان کی والدہ زینب بنت حمید رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئیں اور کہنے لگیں اس سے بیعت لیں.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: یہ تو چھوٹا ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لیے دعا کی، اور وہ اپنے سب گھر والوں کی جانب سے ایك قربانی کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 7210 ).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

( اور وہ اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانب سے ایك ہی قربانی کیا کرتے تھے ) یہ حدیث میں مذکور عبد اللہ بن ہشام ہیں " انتہی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میرے دو گھر ہیں جن میں پندرہ کلو میٹر کا فاصلہ ہے، اور میں قربانی کرنا چاہتا ہوں، کیا میں ہر گھر میں علیحدہ قربانی کروں یا کہ ایك ہی گھر میں قربانی کر لوں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" آپ کے لیے ایك ہی قربانی کافی ہے کیونکہ ان گھروالوں کا سربراہ ایك ہی ہے، اور اگر آپ دونوں گھروں میں علیحدہ قربانی کرتے ہیں تو یہ افضل ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 11 / 407 ).

واللہ اعلم .